سوال

کیا نماز میں رفع الیدین کر سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے اس لیے ہمیں بھی کرنا چاہیے، ہمیں بھی ویسے نماز پڑھنی چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحيح البخاري، الأذان: 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع الیدین کرنا بہت سی احادیث سے ثابت ہے، بلکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مسئلے پر "جزء رفع الیدین" کے نام سے مستقل کتاب لکھی ہے۔ انہوں نے اس میں ان دونوں جگہوں پر رفع الیدین کرنے کو ثابت کیا ہے، اور اس موقف کی مخالفت کرنے والوں کی سختی سے تردید کی ہے۔ انہوں نے اپنی اسی کتاب میں رفع الیدین کے بارے میں حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام (نماز میں رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

امام بخاری رحمہ اللہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

فَلَمْ يَسْتَثْنِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ أَحَدٍ، وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ

حسن بصری نے کسی بھی صحابی کو مستثنی نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا ہو۔

دیکھیں: جزء رفع الیدین از امام بخاری، صفحہ نمبر 7)

اس موضوع پر تفصیلے جاننے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

نور العینین فی مسئلۃ رفع الیدین عند الرکوع و بعدہ فی الصلوۃ

از زبیر علی زئی رحمہ اللہ

کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟

از حافظ محمد ادریس کیلانی

مسئلہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ

از ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

میں رفع الیدین کیوں کروں؟

از ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

والله أعلم بالصواب